بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان دین متین اس مسئلے کے بارے میں:

ہماری برادری میں یہ طریقہ رائج ہے کہ ربیع الاول میں کسی بھی دن چاہے بارہ تاریخ ہو یا کوئی دوسری تاریخ بعض حضرات کچھ میٹھا پکوا کر تقسیم کرتے ہیں اس نیت سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی میں ہم نے لوگوں کو منہ میٹھا کرادیا۔

کیا یہ صورت جائز ہے؟ اگر یہ بدعت ہے تو اس کا کوئی اخروی عذاب تو نہیں ہوگا؟

المستفتی

مزمل ناصر

0322-8246123

مکان نمبر F/9 بلاک F

مارکیٹ ناظم آباد کراچی

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٦٧/٢١٢٥
مورخہ

(جواب منسلک ہے)

۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصلیًا

ماہِ ربیع الاول میں (چاہے بارہ تاریخ ہو یا کوئی دوسری تاریخ) حضور ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں میٹھا پکانے اور تقسیم کرنے کا کوئی ثبوت صحابہؓ، تابعینؒ اور سلفِ صالحین رحمہم اللہ سے نہیں، اگر یہ کوئی نیک کام ہوتا تو وہ یہ کام ضرور کرتے، معلوم ہوا کہ یہ بے اصل کام ہے، لہٰذا اس سے بچنا چاہیے۔

اور اگر کوئی ماہِ ربیع الاول میں حضور ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں میٹھا پکانا اور تقسیم کرنا اور کھلانا شرعاً ضروری سمجھ کر کرتا ہے، یا یوں سمجھتا ہے کہ خاص اس مہینہ میں ایسا کرنا ثواب کا باعث ہوگا، باقی مہینوں میں نہ ہوگا تو یہ بدعت ہے، جو سراسر گناہ ہے، جس سے بچنا لازم ہے (مأخذہ: امداد السالکین ج:۱ص:۱۷۴)

سنن الترمذي ت شاكر (٥/ ٤٤)

حدثنا علي بن حجر قال: حدثنا بقية بن الوليد، عن بحير بن سعد، عن خالد بن معدان، عن عبد الرحمن بن عمرو السلمي، عن العرباض بن سارية، قال: وعظنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما بعد صلاة الغداة موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب، فقال رجل: إن هذه موعظة مودع فماذا تعهد إلينا يا رسول الله؟ قال: «أوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة، وإن عبد حبشي، فإنه من يعش منكم يرى اختلافا كثيرا، وإياكم ومحدثات الأمور فإنها ضلالة فمن أدرك ذلك منكم فعليه بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين، عضوا عليها بالنواجذ»:

الاعتصام للشاطبي ت الهلالي (١/ ٥٣)

منها: وضع الحدود; كالناذر للصيام قائما لا يقعد، ضاحيا لا يستظل، والاختصاص في الانقطاع للعبادة، والاقتصار من المأكل والملبس على صنف دون صنف من غير علة.ومنها: التزام الكيفيات والهيئات المعينة، كالذكر بهيئة الاجتماع على صوت واحد، واتخاذ يوم ولادة النبي صلى الله عليه وسلم عيدا، وما أشبه ذلك.------------------------------**والله سبحانه وتعالیٰ اعلم**

زاہد اللہ
زاہد اللہ غفرلہٗ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۷/ جمادی الثانیہ/۱۴۴۱ھ
2 / فروری/2020ء

دار الافتاء

الجواب صحیح
بندہ [signature]
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۷/جمادی الثانیہ/۱۴۴۱ھ
۲ /فروری/2020ء

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
۷/۶/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف عفا اللہ عنہ
۷/۶/۱۴۴۱ھ

مفتی